نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے ماہ دسمبر کے دوران چنے کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کردیں۔

لاہور 14دسمبر 2024(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق چنے کی فصل میں جڑی بوٹیاں پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ باتھو، کرنڈ، لہلی، پیازی، دمبی سٹی اور ریواڑی وغیرہ چنے کی فصل کی اہم جڑی بوٹیاں ہیں۔لہذا کاشتکار بھائی جڑی بوٹیوں کی تلفی کو ابتدائی مرحلہ پر یقینی بنائیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30 تا40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔چنے کا زیادہ تر مرکزی علاقہ بارانی ہے وہاں بوائی کے وقت جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کرنے کے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں ہوتے اس لیے ان علاقوں میں مشینی یا دستی طریقہ سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔لہذا مشینی یا دستی روٹری ویڈر کی مدد سے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصا پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا سا پانی لگا دیں۔کابلی چنے کے لیے پہلا پانی بوائی کے 60 تا70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط چنے کی کاشتہ فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔اگر اگیتی کاشت، کثرت کھاد یا بارش وغیرہ کی وجہ سے فصل کا قد بڑھنے لگے تو مناسب حد تک پانی کا سوکا دیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر دیمک،ٹوکے یا چور کیڑے کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ کے مطابق مناسب زہروں کا استعمال کریں۔اس کے علاوہ فصل پر امریکن سنڈی حملہ آور ہوسکتی ہے لہذا چنے کے کاشتکار اپنے کھیت کا معائنہ کرتے رہیں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی ماہرین کی سفارش کے مطابق اس کا تدارک کریں۔

☆☆☆☆